ادارہ مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبار الاحرار

فتنۂ انکارِ صحابہ دین دشمنی پر مبنی ہے: حکیم محمود احمد ظفر

چیچہ وطنی (۱۰؍فروری) مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ میں سالانہ ''مجلس ذکر حسین'' کے بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز مذہبی سکالر اور محقق جناب حکیم محمود احمد ظفر نے کہا ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت امتِ مسلمہ کا عظیم سرمایہ ہے' جسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ واقعہ کربلا دراصل یہودی وسبائی سازش کا شاخسانہ تھا۔ پیشہ ور واعظین نے سراسر خلاف واقعہ کہانیاں گھڑ کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر الزام تراشیاں کی ہیں۔ حالانکہ حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق تمام صحابہ ہدایت یافتہ اور ستاروں کی مانند ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام اور خلافتِ صحابہ پر عدم اعتماد دراصل نبوت و رسالت ﷺ کا انکار ہے اور فتنۂ انکارِ صحابہ دین دشمنی پر مبنی ہے۔ بعد نمازِ عشاء جناب حکیم محمود احمد ظفر نے احرار لائبریری ہال میں موضوع کی مناسبت سے سوال و جواب کی ایک طویل نشست سے خطاب کیا اور شرکاء کی تشنگی دور کی۔

سانحۂ کربلا دراصل امتِ مسلمہ کی وحدت کا شیرازہ بکھیرنے اور جماعت صحابہ کرام پر عدم اعتماد کو فروغ دینے کی یہودی سازش اور تحریک تھی

مسجد احرار چناب نگر میں سالانہ ''مجلس ذکر حسین'' سے پروفیسر خالد شبیر احمد اور سید محمد کفیل بخاری کا خطاب

چناب نگر (۲۴؍فروری' محمد ارشاد) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ توحید و ختم نبوت پر ایمان تمام صحابہ و اہل بیت کی محبت اور تقویٰ کے بغیر محفوظ نہیں رہ سکتا۔ جبکہ تقویٰ کی نعمت صالح اور سچوں کی رفاقت و صحبت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔ وہ مسجد احرار مدرسہ ختم نبوت میں مجلس احرار اسلام چناب نگر کے زیر اہتمام سالانہ مجلس ذکر حسینؓ سے خطاب کررہے تھے۔ مجلس کی صدارت مرکزی سیکرٹری جنرل جناب پروفیسر خالد شبیر احمد نے کی۔ انہوں نے کہا کہ اہل بیت، صحابۂ کرام اور آلِ رسول علیہم الرضوان کی محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ جو شخص مسلمان کہلاتے ہوئے ان سے محبت نہیں کرتا' وہ اللہ تعالیٰ کی محبت سے محروم رہے گا۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ عقیدے کی بنیاد وحی ہے' تاریخ نہیں۔ قرآنِ کریم نے تمام صحابہ و صحابیات اور اہل بیت کا مقام و مرتبہ متعین کردیا ہے۔ وہ قرآنی شخصیات ہیں' تاریخی نہیں۔ اس لیے تنقید سے مُبرّا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ سبطِ رسول ﷺ جگر گوشہ بتول، امت کے سرتاج اور نوجوانانِ جنت کے سردار ہیں۔ سانحۂ کربلا دراصل امتِ مسلمہ کی وحدت کا شیرازہ بکھیرنے اور

جماعت صحابہ کرام پر عدم اعتماد کو فروغ دینے کی یہودی سازش اور تحریک تھی۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ سفیرِ حسینؓ ' سیدنا مسلم بن عقیلؒ نے کوفہ میں، سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا میں اپنے خطبہ میں، سیدہ زینب نے خلیفۂ وقت کے گھر میں اور سیدنا زین العابدینؒ نے کربلا اور بعد میں مدینہ منورہ میں یکساں موقف اختیار کیا اور کوفیوں کو ہی موردِ الزام ٹھہرایا اور فرمایا کہ ''تم لوگوں نے ہمیں خطوط لکھ کر بلوایا اور اب ہمیں قتل کرنے کے درپے ہو۔'' انہوں نے کہیں بھی حاکم وقت کو ملزم نامزد نہیں فرمایا اور نہ ہی سیدنا حسینؓ نے اپنی خلافت کے قیام کا کہیں دعویٰ کیا اور نہ ہی خلیفہ کے خلاف خروج کا اعلان فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ ہمشیر حسینؓ سیدہ زینبؓ نے خلیفۂ وقت کے گھر میں قیام کو اختیار فرمایا اور سیدنا زین العابدین نے خلیفۂ وقت کے بیان صفائی کو قبول کیا۔ وہ خلیفہ کے انتقال کے بعد ۳۵ برس تک مدینہ منورہ میں زندہ رہے اور کوفیوں، ابن زیاد اور شمر کو سانحہ کربلا کا ملزم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ نے کربلا میں جو تین شرطیں پیش فرمائیں' ان میں بھی خروج یا خلیفۂ وقت کے خلاف کوئی بات نہیں بلکہ مصالحت کا راستہ اختیار فرمایا۔ نیز کربلا کے ایک خطبہ میں یہ بھی فرمایا کہ ''میں تو اصلاحِ احوال کے لیے آیا تھا۔'' سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہمارا موقف وہی ہے' جو خانوادۂ حسینؓ کا ہے اور جو موقف وارثِ حسین سیدنا زین العابدین کا ہے' وہی اہل سنت کا موقف ہے۔ سیدنا حسینؓ حق پر تھے اور اُن کا موقف عین حق تھا۔ جن لوگوں نے انہیں اور اُن کے خاندان کے افراد کو شہید کیا' وہ ظالم اور ملعون ہیں۔ مجلس ذکر حسینؓ سے صدر مجلس پروفیسر خالد شبیر احمد نے بھی خطاب کیا۔

ہم قرآن وحدیث کے مقابلے میں تاریخ کو مسترد کرتے ہیں: سید محمد کفیل بخاری

سلانوالی (۲۴ رفروری' محمد ذیشان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ جس طرح نبی کریم ﷺ سے محبت ایمان کی بنیاد ہے۔ اسی طرح صحابۂ کرامؓ سے محبت بھی ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان قبول کرنے کے بعد صحابہ کرامؓ کے شرک سمیت تمام گناہ معاف فرمادیئے اور صحبت و تربیتِ نبوی ﷺ کے صدقے باقی زندگی کو محفوظ کر دیا۔ وہ مرکز آلِ محمد (ﷺ) دارالعلوم ختم نبوت سلانوالی میں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت ایمان کی اساس اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی جماعت اس کی دلیل ہے۔ صحابہ نبوی تعلیمات کا نمونۂ کامل تھے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں صحابہؓ کے مراتب طے کر دیئے ہیں۔ ''فتح مکہ سے پہلے اور بعد میں اسلام قبول کرنے والے برابر نہیں'' لیکن یہ فرقِ مراتب صحابہؓ کا صحابہؓ سے ہے۔ تاریخ کی مکذوبہ روایات پر عقیدہ اختیار کرنے والے گمراہوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کرنے والے صحابہ کا غیر صحابہ شخصیات سے تقابل کر کے اس قدسی صفت جماعت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اپنا ایمان غارت کیا۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے وحشی بن حرب، ابوسفیان، مغیرہ بن شعبہ، معاویہ بن ابی سفیان، ولید بن عقبہ، مروان بن حکم رضی اللہ عنہم اور ایسے ہی دیگر صحابہؓ کے

گناہ بھی معاف فرمائے ۔جبھی تو رحمت اللعالمین ﷺ نے اُن کا ایمان قبول کر کے انہیں شرفِ صحابیت سے سرفراز فرمایا۔لیکن تاریخ کے سبائیوں نے انہیں معاف نہیں کیا۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ ہم قرآن وحدیث کے مقابلے میں تاریخ کومسترد کرتے ہیں ۔جلسہ سے سید محمد زکریا،مولانا سید محمد اسعد ہمدانی (عبدالحکیم)،سید خالد مسعود گیلانی (مہتمم دارالعلوم ختم نبوت) نے بھی خطاب کیا۔حضرت سید جاوید حسین شاہ صاحب مدظلہ نے مجلس ذکر منعقد کی اوراصلاحی بیان فرمایا۔جبکہ سید سلمان گیلانی نے ہدیہ نعت پیش کیا۔مسجد احرار چناب نگر کے خطیب مولانا محمد مغیرہ بھی سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ تشریف لائے ۔حضرت مولانا سید محمد اسعد شاہ ہمدانی مدظلہ کے مختصر خطاب اور دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری کا دورۂ جھنگ

جھنگ (۲۵ رفروری: میاں عبدالغفار سیال) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ اور ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری ضلع جھنگ کے تنظیمی دورہ پر تشریف لائے۔سید محمد کفیل بخاری نے مرکزِ احرار مدرسہ ختم نبوت سٹیلائٹ ٹاؤن میں احرار کارکنوں اور شہریوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ نے پاکستان کو فرنٹ لائن سٹیٹ بنا کر ہمسایہ ملک افغانستان کو دشمن بنادیا اور مغربی سرحد غیر محفوظ کر کے پاکستان کو مکمل طور پر یرغمال بنالیا۔پاکستانی حکمرانوں کی تعریفیں کیں اور جوہری تعاون کا معاہدہ بھارت کے ساتھ کیا۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے بارے میں امریکہ اور یورپی ممالک دوہرا معیار اختیار کیے ہوئے ہیں ۔توہین آمیز خاکوں کی اشاعت پر مسلمانوں سے معذرت کرنے کی بجائے اسے آزادیٔ اظہار کا حق قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ قرآن کا فیصلہ برحق ہے کہ یہود ونصاریٰ مسلمانوں کے دوست نہیں اور وہ کبھی مسلمانوں سے راضی نہیں ہوسکتے ۔اس اجتماع کی صدارت پروفیسر محمد حمزہ نعیم نے کی۔

سید محمد کفیل بخاری نے سید مصدوق حسین شاہ صاحب کے ہاں جا کر اُن کی والدہ مرحومہ اور بہنوئی کے انتقال پر تعزیت کی ۔اسی طرح حاجی شیخ محمد اشرف مرحوم کے فرزند حافظ محمد اصغر مرحوم کی وفات پر حافظ شیخ محمد عطاء اللہ مدنی سے تعزیت کی۔

حضرت مولانا محمد یٰسین کی دعوت پر جامع مسجد اشرفیہ میں بعد نمازِ مغرب درسِ قرآن دیا اور بعد از عشاء جامع مسجد قطب الدین میں احرار کارکنوں سے ملاقات کے بعد حافظ محمد بشیر صاحب کی دعوت پر جامع مسجد تقویٰ میں رات قیام کیا اور بعد نمازِ فجر ایک بہت بڑے اجتماع میں درسِ قرآن دیا۔آپ نے اپنے خطبات میں سیرتِ طیبہ،عظمتِ صحابہ اور امت مسلمہ کو درپیش مسائل پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔

۲۶ رفروری کی صبح مرکزی سیکرٹری اطلاعات جناب عبداللطیف خالد چیمہ،ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ختم نبوت کانفرنس

سے خطاب کے بعد جھنگ تشریف لائے۔دفتر احرار میں کارکنوں سے ملاقات ومشاورت اور ہدایات دینے کے بعد سید محمد کفیل بخاری کے ہمراہ چنیوٹ تشریف لے گئے۔مجلس احرار اسلام جھنگ کے رہنما قاری محمد اصغر عثمانی اور مولانا محمد اسحاق ظفر دونوں مرکزی رہنماؤں کے ساتھ رہے۔

مرکزِ احرار مدنی مسجد چنیوٹ میں پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔مولانا محمد الیاس چنیوٹی کی دعوت پر سالانہ فتح مباہلہ کانفرنس سے بعد نمازِ ظہر جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور بعد نمازِ عشاء سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔اسی روز بعد نمازِ مغرب مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار چناب نگر میں سید محمد کفیل بخاری نے مولانا محمد مغیرہ کی صدارت میں احرار کارکنوں سے خطاب کیا۔

☆......☆......☆

مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے ۲۵رفروری کو ٹوبہ ٹیک سنگھ کا دورہ کیا۔دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے صدر مدرس قاری محمد قاسم اور مولانا منظور احمد بھی ان کے ہمراہ تھے۔مجلس احرار اسلام ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ضلعی صدر حافظ محمد اسماعیل کی معیت میں احرار کارکن عبدالمجید کے ظہرانے میں شرکت کے بعد قاری جاوید صاحب کے والد گرامی کی تعزیت کے لیے چک نمبر ۲۹۴ (ج۔ب) گئے اور ان کے مدرسہ کے طلباء سے خطاب کیا۔بعد نمازِ مغرب ڈسٹرکٹ پریس کلب میں پریس کانفرنس کی۔بعد نمازِ عشاء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی کی خصوصی دعوت پر مرکزی جامع مسجد ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حالیہ تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں منعقدہ جلسہ سے تفصیلی خطاب کیا۔۲۶رفروری کو سید محمد کفیل بخاری اور عبداللطیف خالد چیمہ نے جھنگ کے تنظیمی امور کا جائزہ لیا۔اسی روز قبل از نمازِ ظہر سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد کی زیرِ صدارت چنیوٹ کے مرکز احرار (مدنی مسجد) میں ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا۔جس میں مولانا محمد مغیرہ، مولانا شاہد نواز اور صوفی محمد علی نے بھی شرکت کی۔جبکہ بعد نمازِ ظہر ادارہ دعوت وارشاد چنیوٹ میں سفیر ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ کی جاری کردہ سالانہ فتح مباہلہ کانفرنس میں خالد چیمہ نے جماعت کی نمائندگی کی جبکہ بعد نمازِ عشاء سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔۲رمارچ کو خالد چیمہ نے چیچہ وطنی میں الحمد رد فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام منعقدہ تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) سیمینار سے خطاب کیا۔۳رمارچ کو قبل از نمازِ جمعۃ المبارک مرکزِ احرار مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں مشترکہ احتجاجی جلسہ منعقد ہوا اور امریکی صدر بش کی پاکستان آمد کے خلاف ۴رمارچ ہفتہ کو بعد نمازِ ظہر جامع مسجد بلاک نمبر ۱۲ چیچہ وطنی کے باہر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔جس میں شہر کے زعماء، علماء کرام نے بھی خطاب کیا۔۱۰رمارچ کو بخاری مسجد اوکاڑہ میں نمازِ جمعۃ المبارک سے قبل عبداللطیف خالد چیمہ نے حالیہ تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے حوالے سے خطاب کیا اور اوکاڑہ جماعت کے تنظیمی

امور کا جائزہ لیا۔۱۴؍مارچ کو مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس مرکزِ احرار چناب نگر میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی زیرِصدارت منعقد ہوا۔جس میں پروفیسر خالد شبیر احمد،سید محمد کفیل بخاری،مولانا محمد مغیرہ،میاں محمد اویس،ملک محمد یوسف ،صوفی نذیر احمد اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔۱۸؍مارچ کو بعد نمازِ عشاء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے زیرِ اہتمام صاحبزادہ عزیز احمد کی زیرِصدارت جامع مسجد زبیدہ فیکٹری ایریا ٹوبہ ٹیک سنگھ میں منعقدہ عظیم الشان ختم نبوت کانفرنس میں عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنی جماعت کی نمائندگی کی۔

حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی دارِ بنی ہاشم میں تشریف آوری

ملتان (۲؍مارچ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم گزشتہ ماہ ملتان تشریف لائے تو امیر احرار مولانا سید عطاء المہیمن بخاری،سید محمد کفیل بخاری اور دیگر احرار کارکنوں نے آپ کی خدمت میں حاضری دی۔حضرت مدظلہ نے مرکزِ احرار دارِ بنی ہاشم میں تشریف آوری کی درخواست کو شرفِ قبولیت بخشا اور اپنی جسمانی کمزوری وضعف کے باوجود شفقت فرماتے ہوئے تشریف لائے۔صاحبزادہ مولانا عزیز احمد مدظلہ،صاحبزادہ مولانا خلیل احمد مدظلہ اور صاحبزادہ نجیب احمد صاحب بھی آپ کے ہمراہ تھے۔حضرت خواجہ خان محمد مدظلہ کچھ دیر ٹھہرے اور دعاء فرما کر تشریف لے گئے۔دارِ بنی ہاشم میں جامعہ قاسم العلوم ملتان کے نائب مہتمم مولانا محمد یٰسین اور سید محمد وکیل شاہ صاحب نے بھی حضرت سے ملاقات کی۔اللہ تعالیٰ حضرت خواجہ صاحب دامت برکاتہم کی عمر میں برکت عطاء فرمائے اور صحت وسلامتی سے نوازے اور اُن کے وجودِ مسعود سے ہمیں ہدایت اور انوار و برکات عطاء فرمائے۔(آمین)

قائدِ احرار کی گرفتاری اور رہائی

چنیوٹ (۳؍مارچ، حافظ محمد علی) قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے مرکزِ احرار مدنی جامع مسجد چنیوٹ میں خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔نمازِ جمعہ کے بعد مجلس احرار اسلام چنیوٹ و چناب نگر کے کارکنوں نے آپ کی قیادت میں توہینِ رسالت کے مجرموں کے خلاف ایک پُرامن احتجاجی مظاہرہ کیا اور قائدِ احرار نے مظاہرین سے خطاب کیا۔

مظاہرے کے اختتام پر مقامی پولیس نے قائدِ احرار کو گرفتار کر لیا۔اُن کی گرفتاری کی خبر پورے ملک میں پھیل گئی۔ملتان میں قائدِ حزبِ اختلاف مولانا فضل الرحمٰن نے احتجاجی ریلی کے بعد پریس کانفرنس میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی گرفتاری کی شدید مذمت کی۔چنیوٹ اور چناب نگر کے علماء خصوصاً مولانا محمد الیاس چنیوٹی،قاری محمد یامین گوہر،قاری شبیر احمد عثمانی،مولانا محمد مغیرہ اور زندگی کے مختلف شعبوں کے نمائندہ افراد تھانہ چنیوٹ پہنچے اور ڈی ایس پی سے اس ناجائز اور بلاجواز گرفتاری پر شدید احتجاج کیا۔نتیجتاً عشاء کے وقت انہیں رہا کر دیا گیا۔بعدازاں قائدِ احرار نے تمام علماء اور کارکنوں کے ساتھ مرکزِ احرار چنیوٹ میں ملاقات کی اور اُن کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ

احرار کا قافلۂ حق رواں دواں رہے گا۔احرار محاسبۂ قادیانیت اورتحریک تحفظ ناموسِ رسالت جاری رکھیں گے۔گرفتاریاں اور مصائب اس راستے کی زینت اور ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں۔اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اسلاف کے نقشِ قدم پر چلائے۔(آمین)

مسلمان، خاتم النبیین ﷺ کی عزت وحرمت پر کٹ مرنا جانتے ہیں:(سید محمد کفیل بخاری)

ملتان (۳/ مارچ) مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے ایم ڈی اے چوک پر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حرمتِ رسول ﷺ کا تحفظ ہر مسلمان کے ایمان کی اساس ہے۔توہینِ رسالت کے خلاف کامیاب ہڑتال اور احتجاج امریکہ نواز حکمرانوں کے منہ پر طمانچہ ہے۔مجلس احرار اسلام اس عالمی احتجاج کے موقع پر یورپ کو باور کراتی ہے کہ مسلمان خاتم النبیین ﷺ کی عزت وحرمت پر کٹ مرنا جانتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکی صدر بش کے دورہ پاکستان کا مقصد اس کے سوا کچھ نہیں کہ دینی جماعتوں کے خلاف گھیرا تنگ کیا جائے اور دشمنانِ رسول کو کھلی چھٹی دی جائے۔انہوں نے کہا کہ مسٹر بش مسلمانوں کا قاتل اور دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے۔انہوں نے مجلس احرار اسلام کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری کو چنیوٹ میں تحفظ ناموسِ رسالت ریلی سے گرفتار کرنے پر شدید مذمت کی۔انہوں نے کہا کہ پرامن مظاہروں کو روکنے اور امن پسند رہنماؤں کو گرفتار کر کے حکومت حالات خراب کر رہی ہے۔

دنیا کے امن کو خطرہ اسلام اور مسلمانوں سے نہیں بش اور بش ازم سے ہے

امریکی صدر بش کے دورۂ پاکستان کے خلاف مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی کا احتجاجی مظاہرہ

چیچہ وطنی (۴/ مارچ) امریکی صدر بش کی پاکستان آمد کے خلاف مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت نے جامع مسجد روڈ پر زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا۔مظاہرے کی قیادت جامع مسجد کے خطیب مولانا محمد ارشاد احمد، خان محمد افضل عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد قاسم، حبیب اللہ رشیدی، حافظ حبیب اللہ چیمہ، محمد ارشد چوہان، رضوان الدین صدیقی، رائے نیاز محمد خان، صوفی محمد شفیق عتیق، مولانا منظور احمد، سید میر رمیز احمد، عثمان صدیقی، حافظ عبدالقدیر اور دیگر رہنماؤں نے کی۔مرکزی انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد حفیظ، سماجی رہنما شیخ عبدالغنی، سینئر وکیل چودھری خادم حسین وڑائچ، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور حافظ محمد قاسم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کے امن کو خطرہ اسلام اور مسلمانوں سے نہیں بش اور بش ازم سے ہے۔امریکی پالیسیوں نے دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کا چین وسکون تباہ کر رکھا ہے۔امریکہ دنیا میں سیاسی واقتصادی برتری کے زعم میں ہے۔حالانکہ وہ تنزل کا شکار ہے۔جس کا ادراک آنے والے سالوں میں ہو جائے گا۔امریکہ پرویز حکومت کو اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کے لیے استعمال کر رہا ہے۔جب مطلع صاف ہوگا تو منظر واضح ہو جائے گا کہ کس کس نے امتِ مسلمہ کے ساتھ غداری کی اور پاکستان کو کمزور کیا۔مقررین نے کہا کہ روشن خیالی کے نام پر بے حیائی اور حرام کاری کا سبق حکمران اپنے پاس رکھیں۔قوم کو اس کی ضرورت نہیں۔مقررین نے کہا کہ صدر بش کے اتنے زیادہ

حفاظتی انتظامات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ وہ اب بہت زیادہ خوف زدہ ہیں۔ مقررین نے کہا کہ بش کا دورہ ہماری معیشت پر بوجھ ہے۔ مقررین نے کہا کہ بش کے دورے کا مقصد علاقے میں اپنی چودھراہٹ قائم رکھنا اور امت مسلمہ کو محکومی سے نہ نکلنے دینے کی طویل دورانیے والی خطرناک سازش کا حصہ ہے۔ مظاہرے کے اردگرد ماحول کو تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے مطالبات پر مشتمل بینرز اور احرار کے سرخ پرچموں سے سجایا گیا تھا: انسان کا دشمن امریکہ، اسلام کا دشمن امریکہ، امن کا دشمن امریکہ، محمد ہمارے بڑے شان والے بینر آویزاں تھے۔ اس موقع پر پولیس کی بھاری نفری موجود رہی۔ تاہم کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا۔ جمعیت اہلحدیث، انجمن تاجران، انجمن تحفظ حقوق شہریان اور جماعتِ اسلامی کے ذمہ داران اور کارکنان نے بھرپور شرکت کی۔ مظاہرہ مولانا محمد ارشاد کی دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

بش، امتِ مسلمہ کا قاتل اور جنگی مجرم ہے: (سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۴ر مارچ) امریکی صدر بش کی پاکستان آمد کے خلاف مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام ملک کے مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے اور اجتماعات منعقد ہوئے۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے اپنی رہائی کے بعد چناب نگر میں ایک بیان میں کہا ہے کہ بش امت مسلمہ کا قاتل اور جنگی مجرم ہے۔ امریکہ نے پاکستان کو پہلے افغانستان کے خلاف استعمال کیا اور اب ایران کے خلاف استعمال کرنا چاہتا ہے۔ بھارت امریکہ ایٹمی معاہدہ پاکستان کی سلامتی کے خلاف گھناؤنی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان کی سلامتی و دفاع کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔ چیچہ وطنی میں زبردست احتجاجی مظاہرے سے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ، حافظ عابد مسعود ڈوگر، کراچی میں شفیع الرحمٰن احرار، رحیم یارخان میں عبدالرحیم نیاز، ملتان میں سید محمد کفیل بخاری، لاہور میں قاری محمد یوسف احرار اور چنیوٹ میں مولانا محمد مغیرہ نے مختلف احتجاجی اجتماعات سے خطاب کیا۔

مسٹر بش کی آمد اور واپسی پر وزیرستان میں نہتے شہریوں کا قتل انتہائی شرمناک فعل ہے

مسٹر بش پاکستان کی طویل المیعاد غلامی کی تجدید کرنے آئے تھے: سید محمد کفیل بخاری

لاہور (۵ر مارچ) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مسٹر بش پاکستان کی طویل المیعاد غلامی کی تجدید کرنے آئے تھے۔ ہمارے روشن خیال حکمرانوں نے امریکہ کی مستقل غلامی قبول کرنے کا وعدہ اور معاہدہ کرلیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی دفتر میں منعقدہ کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر بھارت میں اپنی جیبیں خالی کر کے آئے اور پاکستان میں کپڑے جھاڑ کر واشنگٹن چلے گئے۔ حکمرانوں کے مایوس چہرے اور پھُس پھُسے بیانات اس بات کے غماز ہیں کہ مسٹر بش نے انہیں خاصی جھاڑ پلائی ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ بھارت، امریکہ جوہری معاہدہ پاکستان کی سلامتی

کے لیے شدید خطرہ ہے۔ پاکستان کو بھارت کی ذیلی ریاست بنانے کی سازش پروان چڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے پاکستان کو فرنٹ لائن کے طور پر پہلے افغانستان کے خلاف استعمال کیا، اب ایران کے خلاف استعمال کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے۔ حکمران ہوش کے ناخن لیں۔ پہلے بھی کوئلوں کی دلالی میں منہ کالا ہوا اور ملک کا وقار ختم ہوا، آئندہ بھی اس غلطی کا نتیجہ مختلف نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے ساتھ تو زبردستی اور جبری دوستی کرائی جارہی ہے جبکہ دیگر ہمسایہ ملکوں سے تعلقات خراب کرائے جارہے ہیں۔ چین پاکستان کا قدیم دوست ہے لیکن امریکہ، پاکستان کو اس کے خلاف بطور بیس کیمپ کے استعمال کرنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روشن خیال حکمرانوں نے پاکستان کی نظریاتی سرحدیں تو پہلے ہی ختم کر ڈالی ہیں اب جغرافیائی سرحدوں کی سلامتی بھی خطرے میں ہے۔ حکمران ملک کا وقار اور شناخت قائم رکھنے میں ناکام ہو چکے ہیں انہیں قوم سے معافی مانگ کر مستعفی ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر بش کی آمد اور واپسی پر وزیرستان میں نہتے شہریوں کا قتل انتہائی شرمناک اور افسوسناک فعل ہے۔ ان مظالم سے پاکستان کو نقصان ہی ہوگا۔

☆......☆......☆

رحیم یار خان (۶؍مارچ) عظمت وناموسِ رسول اللہ ﷺ کا مسئلہ پوری دنیا کے مسلمانوں کا متفقہ مسئلہ ہے، اس کی حفاظت ہمارا جزوِ ایمان اور تحفظ ناموس رسالت کی عزت کی خاطر جان دینا عین ایمان ہے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے رہنما حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان نے مسجد ختم نبوت رحیم یار خان میں جمعۃ المبارک کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم حکمران گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کے مسئلہ پر مٹی ڈالنا چاہتے ہیں۔ مسلم حکمران وہ کردار ادا نہیں کر رہے جو انہیں کرنا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی (نعوذ باللہ) توہین کرنا اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ گستاخ رسول واجب القتل ہے۔ یہ دینی اور شرعی مسئلہ ہے اسے چھپایا نہیں جاسکتا۔ انہوں نے احتجاج کے دوران توڑ پھوڑ، جلاؤ گھیراؤ کی شدید مذمت کی۔ اجتماع میں مجلس احرار اسلام کے مقامی رہنما مولانا فقیر اللہ رحمانی، مولوی محمد یعقوب چوہان، حافظ عطاء الرحمٰن حقانی کے علاوہ علاقہ کے دیگر احرار کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

☆......☆......☆

اوکاڑہ (۸؍مارچ) مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں شیخ نسیم الصباح، شیخ مظہر سعید، خالد علی، محمود الحسن ودیگر حضرات نے مشترکہ بیان میں توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے یورپین اخبارات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ذلیل حرکت، امت مسلمہ کے عقائد اور دین اسلام پر براہِ راست حملہ ہے۔ مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں نے حکومت پاکستان سے واضح الفاظ میں کہا ہے کہ صدر پرویز اور وزیراعظم شوکت عزیز ڈنمارک، ناروے اور دیگر گستاخ یورپین

ممالک کامکمل اقتصادی بائیکاٹ کر کے ان سے سفارتی تعلقات ختم کریں۔حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے کہ تمہارا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوتا جب تک میں (محمد) تمہیں تمہاری ہر چیز سے زیادہ پیارا نہیں ہوتا۔گستاخِ رسول کے لیے صرف سزائے موت ہے۔یہ ۱۹۷۳ء کا آئین نہیں ہے کہ اکثریت کے بل بوتے پر جس طرح سے مرضی ہور دوبدل کر دیا جائے۔ توہین رسالت کے حوالے سے اگر معافیاں دینے کی رسم چل پڑی تو پھر آئے دن راج پال، سلمان رشدی، تسلیمہ نسرین اور حالیہ واقعات میں ملوث بد بخت پیدا ہوتے رہیں گے۔یہ شر انگیز اور ذلیل حرکت یہود ونصاریٰ کی ایک سوچی سمجھی سازش ہے۔ہم اپوزیشن کی تمام جماعتوں سے اپیل کرتے ہیں کہ منظّم حکمت عملی کے ساتھ حکومت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ ڈنمارک، ناروے اور دیگر یورپین ممالک کا اقتصادی گھیراؤ کر کے انہیں گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کرے اور گستاخی رسول کرنے والوں کو عبرت ناک سزا' سزائے موت دے تا کہ آئندہ کوئی ذلیل شخص ایسی حرکت نہ کر سکے۔

توہین آمیز خاکوں کی اشاعت سے امت مسلمہ کے دل بُری طرح زخمی ہیں: (عبداللطیف خالد چیمہ)

اوکاڑہ (۹ ر مارچ) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد بخاری اوکاڑہ میں تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ یورپی میڈیا میں توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکوں کی اشاعت سے پوری امت مسلمہ کے دل بُری طرح زخمی ہیں لیکن جو آگ ہمارے اندر لگی ہوئی ہے وہ آخر کار عالمِ کفر کو ضرور خاکستر کر دے گی، انہوں نے کہا کہ شاتمِ رسول (ﷺ) کی سزا قتل ہے اور مرتد کی سزا بھی قتل ہے کوئی معاف کرنے کا مجاز نہیں۔انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکمران عالمی دہشت گرد امریکہ کی تابعداری میں خطرناک حد سے بھی آگے جا چکے ہیں۔اور امت مسلمہ کے دلوں سے عشقِ رسول (ﷺ) ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

بعد ازاں مجلس احرار اسلام اور تحریک ختم نبوت اوکاڑہ کے کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ دینی کارکن آنے والے حالات اور عالمی تناظر کو ملحوظ رکھ کر اپنی حکمت عملی تیار کریں اور تعلیمی وتربیتی ماحول کے ذریعے نوجوان نسل کو میڈیا کی ٹریننگ دیں۔اجلاس شیخ نسیم الصباح کی صدارت میں منعقد ہوا۔مولانا کفایت اللہ سالک، خالد محمود اور شیخ محمد مظہر سعید نے بھی خطاب کیا۔احرار کے مقامی سیکرٹری اطلاعات محمد مظہر سعید نے بتایا کہ مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام ۱۲ مارچ کو لاہور، ۲۳ مارچ کو چیچہ وطنی اور ۳۰، مارچ کو ملتان میں تحفظِ ختم نبوت کانفرنسیں ہوں گی۔ضلع اوکاڑہ کے کارکن کانفرنسوں میں بھرپور شرکت کریں گے۔

توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکوں کے ماسٹر مائنڈ یہودی ہیں اور قادیانی لابی بھی ان کے ساتھ کھڑی ہے

فتنہ انگیز خاکے شائع کرنے والے ممالک دراصل انسانیت کی توہین کر رہے ہیں

یو این او تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی عزت وتکریم کا قانون بنائے

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام سالانہ تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس سے مقررین کا خطاب

لاہور(۱۲رمارچ)تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام دفتر مرکزیہ نیومسلم ٹاؤن لاہور میں منعقدہ عظیم الشان ''تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کانفرنس'' کے مقررین نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ منصبِ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور مسلم ممالک پر امریکی تسلط اور کفریہ تہذیبی یلغار کے خلاف ہر ممکن جدوجہد منظّم کی جائے گی۔

مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم ﷺ کی شانِ اقدس میں گستاخی کرنے اور فتنہ انگیز خاکے شائع کرنے والے ممالک دراصل انسانیت کی توہین کر رہے ہیں۔امت مسلمہ کے دل ایسی صورتحال سے بری طرح مجروح ہیں جبکہ پاکستانی حکمران امتِ مسلمہ کے جذبات وعقائد کی ترجمانی کی نہ صرف اہلیت نہیں رکھتے بلکہ یہ حکمران کفروارتداد کی حوصلہ افزائی کرکے نظریہ اسلام اور نظریہ پاکستان سے صریحاً غداری وانحراف کے مرتکب ہورہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ امریکہ اور مغرب انسانی حقوق کا صرف ڈھنڈورا پیٹتے ہیں۔ان کو معلوم ہی نہیں کہ انسانی حقوق ہوتے کیا ہیں؟امریکہ اور مغرب کے رویے انسان اور امن دشمنی کے مظہر ہیں۔جامعہ اشرفیہ لاہور کے شیخ الحدیث مولانا مفتی حمید اللہ جان نے کہا کہ تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کی وجہ سے لاہور جاگ اٹھا ہے اور یہ تحریک حکمرانوں کے اقتدار کو لے ڈوبے گی۔اس تحریک میں رکاوٹ ڈالنے والے ذلیل وخوار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پرویزی حکومت نے شمالی وجنوبی وزیرستان میں ظلم کا بازار گرم رکھا ہے۔یہ حکومت بش کے ہاتھوں بھی ذلیل ہوکر رہے گی اور حکمرانوں کی دنیا ودین دونوں خراب ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ روس بنیاد پرستوں کے ہاتھوں ذلیل بھی ہوا اور ٹکڑے ٹکڑے بھی۔آخر کار باری امریکہ کی ہے۔انہوں نے کہا کہ گھر میں ڈاکو آجائیں تو فتویٰ لینے کی ضرورت نہیں ہوتی کہ اب کیا کیا جائے' چور کو نکالنا ضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ جو تزکیہ جہاد میں ہوتا ہے وہ کہیں نہیں ہوسکتا۔انہوں نے کہا کہ ہمیں جزئیات میں پڑنے کی ضرورت نہیں۔نظام تباہ ہوگیا ہے اور نوبت یہاں تک آگئی ہے کہ دشمن شانِ مصطفیٰ (ﷺ) پر حملہ آور ہے۔ہم ناموسِ رسالت (ﷺ) کا تحفظ کرکے خوشی منائیں گے' بسنت اور بے حیائی کی محفلیں سجا کر نہیں۔انہوں نے کہا کہ گستاخ رسول (ﷺ) کے واجب القتل ہونے میں کوئی شک نہیں۔

جمعیت اتحاد العلماء کے صدر مولانا عبدالمالک (ایم این اے) نے کہا کہ امریکہ اور بش کا اتحادی وساتھی ناموسِ رسالت ﷺ کا محافظ نہیں ہوسکتا۔جنرل پرویز کے دن گنے جاچکے ہیں اور بش کا گراف مسلسل نیچے گر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیامِ ملک کے مقصد کی طرف بڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ امریکہ سے چھٹکارا حاصل کرلیا جائے۔

جماعت الدعوۃ کے مرکزی رہنما مولانا امیر حمزہ نے کہا کہ مسلمانوں میں بڑھتا ہوا جذبہ شہادت امریکہ کا بیڑہ غرق کرنے کا سبب بنے گا۔انہوں نے کہا کہ عراق وافغانستان میں ہونے والے انسانیت سوز مظالم امریکی سپر میسی کو منطقی انجام تک پہنچانے کا موجب بنیں گے۔عراق میں مجاہدین کے ڈر سے امریکی فوجی مورچوں سے باہر نہیں نکلتے اور فوجیوں کے پیشاب نکل جاتے ہیں۔اب پینٹا گون کی خصوصی ہدایت پر بڑے سائز کے پیمپر بنوائے گئے ہیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد،سید محمد کفیل بخاری،عبداللطیف خالد چیمہ، متحدہ مجلس عمل پنجاب کے سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد امجد خان، جمعیت علماء اسلام کے مولانا سیف الدین سیف،مولانا خورشید احمد گنگوہی ،جمعیت علماء پاکستان کے قاری عبدالرحمٰن نورانی ،سید سلمان گیلانی ،قاری محمد یوسف احرار، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ ،الحاج شیخ مراد علی اور دیگر مقررین نے کہا کہ تمام کے تمام انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہیں اور کسی ایک کی گستاخی وتوہین کرنے والا واجب القتل ہے اور زندیق کی توبہ بھی قبول نہیں ہوتی۔مقررین نے کہا کہ قرآنی فیصلوں اور آسمانی تعلیمات کے سامنے انسانی رائے کی ہرگز کوئی حیثیت نہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ یواین او تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی عزت وتکریم کا قانون بنائے۔مقررین نے کہا کہ توہین آمیز اور فتنہ خیز خاکوں کے ماسٹر مائنڈ یہودی ہیں اور قادیانی لابی بھی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ڈنمارک کے سرکاری حکام کے ساتھ قادیانیوں کی ملی بھگت ،خفیہ کردار اور جہاد کو منسوخ قرار دینے کے حوالے سے ڈینش انتظامیہ سے ملاقاتیں اب پوری طرح عیاں ہو چکی ہیں جبکہ مرزا مسرور اور قادیانی گروہ اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش میں بری طرح ناکام ہو چکے ہیں۔مقررین نے کہا کہ بش کی آمد پر مسلمانوں کی لاشوں کی سلامی دینے والے اپنے انجام بد کے لیے تیار ہو جائیں۔

مقررین نے ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظ ختم نبوت کے دس ہزار شہداء کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ان کے مشن کو جاری ساری رکھا جائے گا اور پوری دنیا میں قادیانی دجل وفریب کا پردہ چاک کرنے کے لیے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا۔مقررین نے کہا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عملدرآمد نہیں کرایا جارہا اور چناب نگر سمیت پورے ملک میں قادیانی ارتدادی سرگرمیاں خطرناک حد تک بڑھ گئی ہیں جبکہ سرکاری انتظامیہ دانستہ اغماض برت کر عوام میں اشتعال کا موجب بن رہی ہے۔

کانفرنس میں ناموسِ رسالت (ﷺ) محاذ کے رہنماؤں انجینئر سلیم اللہ خان اور مولانا ڈاکٹر محمد سرفراز نعیمی کی گرفتاریوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور مطالبہ کیا گیا کہ حالیہ تحریک میں گرفتار کیے گئے تمام رہنماؤں اور کارکنوں کو بلا تاخیر رہا کیا جائے۔کانفرنس میں ایک قرارداد کے ذریعے پی اے ایف میں داڑھی والے آفیسرز کی جبری ریٹائرمنٹ کو شدید ہدفِ تنقید بنایا گیا۔ایک دوسری قرارداد میں مجروں اور ڈانس کی بے حیا محفلوں اور اعلیٰ سرکاری حکام کی شرکت نیز

تہذیب وثقافت کے نام پر کنجر کلچر کو فروغ دینے کی سرکاری پالیسی کی بھی مذمت کی گئی اور عوام سے پرزور اپیل کی گئی کہ وہ لہو ولعب سے احتراز کریں اور اپنی نسلوں کو دین کی طرف راغب کریں۔

کانفرنس میں یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے کردار کو بحال کیا جائے۔ قادیانی جماعت کو خلافِ قانون قرار دیا جائے اور روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی اخبارات ورسائل اور پریس ضبط کیے جائیں اور ان کے ڈیکلریشن منسوخ کیے جائیں۔

☆......☆......☆

رحیم یار خان (۱۳ر مارچ) مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے رہنما حافظ عبدالرحیم نیازؔ چوہان نے کہا ہے کہ قادیانی جہاد کے منکر، ختم نبوت کے منکر اور توہین ناموس رسالت (ﷺ) مجرم ہیں۔ احرار قادیانیوں کے خلاف اپنی جدوجہد آخری دم تک جاری رکھیں گے۔ وہ مسجد ختم نبوت رحیم یار خان میں شہدائے ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی یاد میں مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کی طرف سے ہونے والے ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ اگر قادیانیوں کا تعاقب نہ کرتے تو آج قادیانی پاکستان کے اندر مسلمانوں کو جینے کا حق بھی نہ دیتے۔ انہوں نے کہا کہ شہدائے ختم نبوت پر جن لوگوں نے گولیاں چلائیں تھیں آج ان لوگوں کا نام ونشان بھی نہیں ہے اور اس کے برعکس شہدائے ختم نبوت کا آج تک نام زندہ ہے اور قیامت تک زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کی مسلم لیگی حکومت کا دامن ۱۹۵۳ء کے شہدائے ختم نبوت کے خون بے گناہی سے داغدار ہے۔ دس ہزار ختم نبوت کے پروانوں کو گولیوں کا نشانہ بنایا گیا عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اس فرض کی ادائیگی کے لیے ہم اپنی جانیں بھی قربان کر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ، جانشین امیر شریعت مولانا سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ اور محسن احرار مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کا مشن زندہ رہے گا۔ اس اجتماع میں ضلع رحیم یار خان کے ناظم نشریات ابو معاویہ مولانا فقیر اللہ رحمانیؔ، صوفی محمد اسحاق اور جام محمد یعقوب سمیت دیگر احرار کارکن بھی موجود تھے۔

☆......☆......☆

کلور کوٹ (۱۵ر مارچ، حافظ محمد سالم) قائدِ احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ اسلامیہ نورِ ہدایت میں مجلس احرار اسلام کلور کوٹ کے زیر اہتمام تیسری سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیت اسلام کے خلاف سب سے بڑا فتنہ ہے۔ مجلس احرار اسلام گزشتہ ۷۶ سال سے اس فتنہ کی سرکوبی میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی اور اس کی ذریت البغایا نے نبی خاتم ﷺ کی توہین کی ہے۔ قادیانی مسلمانوں کا بہروپ دھار کر ایک طرف تو سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں اور دوسری طرف یہود ونصاریٰ کی دلالی کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا

کہ ڈنمارک، ناروے، دیگر یورپین ممالک اور امریکہ کے یہود ونصاریٰ کو گستاخانہ خاکوں کی جرأت قادیانیوں کی شہ پر ہوئی۔ قائدِ احرار نے کہا کہ مجلس احرار اسلام فتنۂ قادیانیت کے خاتمے تک تحفظِ ختم نبوت کی جدوجہد جاری رکھے گی۔

قائدِ احرار کی حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کے ہاں حاضری

کلورکوٹ (۱۶ر مارچ) قائدِ احرار حضرت سید عطاء المہیمن بخاری ختم نبوت کانفرنس میں خطاب کے بعد اگلے روز خانقاہ سراجیہ کندیاں تشریف لے گئے اور حضرت مولانا خواجہ خان محمد مدظلہ کی خدمت میں حاضری دی۔ حضرت مولانا خان محمد مدظلہ نے احوال معلوم فرمائے اور ڈھیر ساری دعائیں دیں۔ الحمدللہ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی دعائیں ہمیشہ ہمارے شامل حال رہی ہیں اور انہی کی برکت سے مجلس احرار اسلام تحفظِ ختم نبوت کے کام کو مضبوط اور مستحکم کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مدظلہ کو صحت وعافیت عطاء فرمائے اور اُن کا سایہ ہم پر قائم رکھے۔

غازی عبدالقیوم شہید نے پھانسی کا پھندا چوم کر محبتِ رسول (ﷺ) کا عملی ثبوت دیا: (سید محمد کفیل بخاری)

کراچی (۱۹ر مارچ، شفیع الرحمٰن احرار) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے غازی عبدالقیوم شہید کے یومِ شہادت پر ''پاسبان'' کے زیر اہتمام نکلنے والی عظیم الشان ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہداء ناموسِ رسالت امت مسلمہ کے محسن ہیں۔ غازی عبدالقیوم، غازی علم الدین شہید اور دیگر شہداء نے اپنی جانوں پر کھیل کر ناموسِ رسالت کا تحفظ کیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان موت قبول کر سکتے ہیں مگر توہین رسالت برداشت نہیں کر سکتے۔ غازی عبدالقیوم اس کی زندہ مثال ہیں کہ انہوں نے ستر برس قبل آج کے دن پھانسی کا پھندا چوم کر محبتِ رسول ﷺ کا عملی ثبوت دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج پھر غازی عبدالقیوم شہید کا جذبۂ ایمان بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ او آئی سی، بین الاقوامی اسلامی عدالت قائم کر کے گستاخانِ رسول کو طلب کرے اور انہیں گرفتار کر کے قرارِ واقعی سزا دے۔ انہوں نے یورپین ممالک سے مطالبہ کیا کہ ڈنمارک اور ناروے کے بدمعاشوں کو مسلمانوں کے حوالے کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ گستاخ یورپی ممالک کی مکمل پشت پناہی کر کے اس جرم میں برابر کا شریک ہے۔ اس عظیم الشان ریلی کے شرکاء لکڑی گراؤنڈ سے لی مارکیٹ، اسپنسر آئی ہسپتال، کشتی چوک سے پرانا حاجی کیمپ، غازی عبدالقیوم شہید کی رہائش گاہ پہنچنے کے بعد چاکیواڑہ نمبر ا میں ''رجب کے ڈیلے'' پر پہنچے۔ جہاں ۱۹۳۵ء میں انگریزوں کی فائرنگ سے غازی عبدالقیوم شہید کے جنازہ کے ۱۲۲ شرکاء شہید اور سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔ غازی عبدالقیوم شہید تانگہ چلاتے تھے۔ کراچی کے تانگہ والوں نے بھی ایک زبردست ریلی نکال کر غازی عبدالقیوم کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر کئی جذباتی مناظر دیکھنے میں آئے۔

اس عظیم الشان ریلی سے پاسبان پاکستان کے صدر الطاف شکور، سیکرٹری جنرل عثمان معظم، علامہ خالد القادری

،پاسبان صوبہ سندھ کے صدر رفیق احمد خاصخیلی اور کراچی کے صدر سید اشرف حسین نے بھی خطاب کیا۔ مجلس احرار اسلام کراچی کے عہدیداران ابوعثمان، مولانا عبدالغفور اور دیگر کارکنان، احرار کے سرخ پرچموں کے ساتھ ریلی میں شریک ہوئے۔

مسلمان کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ پر عمل کر کے عظمتِ رفتہ حاصل کر سکتے ہیں (سید عطاء المہیمن بخاری)

بہاول پور (۱۹ر مارچ، عبدالعزیز) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ کفار و مشرکین نے نبی اکرم ﷺ کی توہین کر کے امتِ مسلمہ کی دینی غیرت و حمیت کو للکارا ہے۔ مسلمان ہر ظلم برداشت کر سکتا ہے لیکن توہین رسالت برداشت نہیں کر سکتا۔ قائدِ احرار جامع مسجد مدنی میں تحفظ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان، نبی کریم ﷺ کی سچی اطاعت و فرماں برداری کر کے کفار و مشرکین پر غلبہ حاصل کر سکتے ہیں۔ مسلمانوں پر جب بھی زوال آیا، وہ کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کی وجہ سے آیا اور جب بھی ترقی نصیب ہوئی، وہ کتاب و سنت سے محبت مضبوط کرنے کی وجہ سے نصیب ہوئی۔ آج پوری امت ایک کڑے امتحان سے گزر رہی ہے۔ کفار و مشرکین توہین رسالت کا ارتکاب کر کے ہمارے ایمانوں کا امتحان لینا چاہتے ہیں۔ محبتِ رسول ﷺ کا تقاضا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت، اسوۂ صحابہ اور اسوۂ ازواج و اصحابِ رسول علیہم الرضوان پر پوری سختی سے عمل کیا جائے اور ان کی حفاظت کی جائے۔ توہین رسالت، اتنا بڑا جرم ہے کہ خود اللہ تعالیٰ بھی اس کو معاف نہیں کرتے۔ ہاں، نبی اکرم ﷺ خود کسی کو معاف فرما دیں تو یہ آپ کا اختیار ہے۔ جب آپ ﷺ نے بھی معاف نہیں کیا تو اب قیامت تک توہینِ رسالت کے کسی بھی مجرم کو معافی نہیں ملے گی۔ احرار کارکنوں نے جامع مسجد مدنی کو سرخ پرچموں سے سجایا ہوا تھا اور دیواروں پر مختلف دینی نعروں پر مشتمل بینرز آویزاں تھے۔

توہین رسالت کے حوالے سے یورپ گھٹیا حرکتوں پر اتر آیا ہے: (سید کفیل بخاری)

کراچی (۱۹ مارچ، ابومحمد عثمان) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید کفیل بخاری نے کہا ہے کہ یہود و نصاریٰ روشن خیالی اور اعتدال پسندی کے خوش کن نعروں کی آڑ میں مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ بزدل اور منافق مسلم حکمرانوں کو استعمال کر کے مادر پدر آزاد تہذیب و ثقافت مسلط کی جا رہی ہے۔ توہین رسالت ناقابلِ معافی جرم ہے لیکن منافق حکمران اسے بھی اعتدال پسندی کے نام پر برداشت کرنے کا کفریہ سبق دے رہے ہیں۔ سید محمد کفیل بخاری مجلس احرارِ اسلام کراچی کے زیرِ اہتمام جامعہ محمدیہ مہران ٹاؤن میں تحفظِ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ کانفرنس کی صدارت جمعیت علماء اسلام کراچی کے امیر مولانا خان محمد ربانی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ مجلس احرارِ اسلام کا مشن ہے۔ احرار احتساب قادیانیت کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ غازی عبدالقیوم شہید، غازی علم الدین شہید، غازی عبدالرشید شہید اور دیگر مجاہدین نے اپنی جانیں قربان کر کے منصبِ

ختم نبوت کا تحفظ کیا۔انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کے پس منظر میں امریکہ ویورپ کے یہودی وعیسائی سب شامل ہیں۔سامراج،قوت کے نشہ میں بدمست ہوکر گھٹیا حرکتوں پر اتر آیا ہے،ایک طرف بین المذاہب مکالمے کی باتیں کی جارہی ہیں اوردوسری طرف اسلام اورمسلمانوں کی دل آزاری کرکے اپنے خبث باطن کا مظاہرہ کیا جارہا ہے۔کانفرنس میں مفتی عتیق اللہ، قاری محمد اسلم ،مفتی محمد یوسف،مولانا عبدالحق ،مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی ،شفیع الرحمٰن احراراور دیگر علماء کرام نے بھی خطاب کیا۔جبکہ بین الاقوامی ایوارڈ یافتہ قاری احسان اللہ فاروقی نے تلاوت قرآن مجید کی۔

سید کفیل بخاری کا دورہ کراچی

کراچی (۲۰مارچ: ابوعثمان) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری ۱۸مارچ کودوروزہ دورہ پر کراچی پہنچے اوراحرار کے معاون جناب محمد ارشد صاحب کے ہاں قیام کیا۔انہوں نے جامعہ بنوریہ میں مولانا مفتی محمد نعیم اور مولانا علی شیر حیدری سے، جامعہ حمادیہ میں حضرت مولانا عبدالواحد مدظلہ اور بھارت سے آئے ہوئے نوجوان عالم دین مولانا ضیاء الحق خیرآبادی سے اور جامعہ احتشامیہ میں مولانا تنویرالحق تھانوی،مولانا محمد صدیق ارکانی اورمولانا عبدالقدوس سے ملاقاتوں میں مختلف قومی،سیاسی اوردینی امور پر تبادلۂ خیال کیا۔

۱۹مارچ بعدازظہر ’’پاسبان پاکستان‘‘ کے زیراہتمام غازی عبدالقیوم شہید کی یاد میں منعقدہ ریلی سے اور بعدنمازِ عشاء ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا روزنامہ اسلام کے کالم نگار جناب محمد احمد حافظ اور جناب خالد عمران نے بھی آپ سے ملاقات کی۔

۲۰مارچ کورات گئے تک مختلف وفود آپ سے ملاقات کے لیے آتے رہے، جناب شفیع الرحمٰن احرار،مولانا احتشام الحق، بھائی محمد زاہد،فیصل بھائی ،اورآصف بھائی نے ہمہ وقت خدمت اورمشاورت کی ذمہ داری خوب نبھائی ۔کراچی میں دفتر احرار کے نظم ونسق اوردیگر تنظیمی امور پرطویل مشاروت کے بعد اہم فیصلے کیے گئے ۔اللہ تعالیٰ ان فیصلوں پرعمل درآمد کرنے کے لیے مدد فرمائے (آمین)

اپنی خواہشات کو نبی کریم ﷺ کی اطاعت پر قربان کرنا ہی اصل دین ہے

مسلم لیگ کے ہاتھ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کے لہو سے رنگین ہیں

تحریک تحفظ ناموسِ رسالت کا معاملہ اہم اورنازک ہے اس پر کوئی مفاہمت نہیں ہوسکتی

چیچہ وطنی میں ’’تحفظ ناموسِ رسالت وختم نبوت کانفرنس‘‘ سے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری،مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی قاری محمد حنیف جالندھری،امیر حمزہ، جنرل (ر) حمید گل اور دیگر مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (۲۳؍مارچ) تحریک تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کی یاد میں مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام چیچہ وطنی کی جامع مسجد میں عظیم الشان تحفظ ناموس رسالت (ﷺ) وختم نبوت کانفرنس کے مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ دین دشمن لابیوں ،منکرین ختم نبوت کی سازشوں اور عالمی کفر کی چیرہ دستیوں کے باوجود ہم تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کی جدوجہد جاری رکھیں گے۔تبلیغ وجہاد ہمارا ماٹو ہے‘ شہادت قبول کرلیں گے لیکن اپنے مشن وموقف سے ہرگز دستبردار نہیں ہوں گے۔

کانفرنس کی دونشستوں سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پیر طریقت مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی (راولپنڈی)، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل قاری محمد حنیف جالندھری، جماعت الدعوۃ کے مرکزی رہنما مولانا امیر حمزہ، مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے امیر مولانا محمد الیاس چنیوٹی، قاری شبیر احمد عثمانی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی، کالعدم ملت اسلامیہ کے قاری شمس الرحمٰن معاویہ، جمعیت علماء اسلام پنجاب کے نائب امیر مفتی گلزار احمد، جماعت اسلامی پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری راؤ محمد ظفر اقبال، روزنامہ ’’انصاف‘‘ کے اسسٹنٹ ایڈیٹر سیف اللہ خالد، مولانا محمود احمد قادری (برطانیہ)، مولانا عبدالنعیم نعمانی، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حافظ حکیم محمد قاسم، حافظ محمد اکرم احرار، حافظ بشیر احمد عثمانی اور اسد اللہ نے خطاب کیا۔جنرل (ر) حمید گل جو اپنی اہلیہ کی شدید علالت کے باعث شریک نہ ہوسکے‘ انہوں نے شرکاء کانفرنس سے ٹیلی فونک خطاب کیا جبکہ عالمی مبلغ ختم نبوت عبدالرحمٰن باوا (لندن) اور جرمنی کے سابق قادیانی لیڈر شیخ راحیل احمد نے کانفرنس کے شرکاء کے نام اپنے پیغامات بھجوائے اور کانفرنس کے ایجنڈے سے یکجہتی کا اظہار کیا۔کانفرنس سے قبل مختلف طلباء تنظیموں کی جانب سے شہر میں ایک ریلی بھی نکالی گئی۔کانفرنس رات گئے تک جاری رہی۔متعدد شہروں سے لوگوں نے قافلوں کی شکل میں شرکت کی۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کا اوّلین تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی خواہشات کو نبی کریم (ﷺ) کی اطاعت پر قربان کردیں اور یہی دین کی اساس ہے۔انہوں نے کہا کہ توحید پر اتفاق ہی دنیا میں امن کی ضمانت ہے اور نبی کریم (ﷺ) دنیا میں سب سے بڑے امن کے پیامبر بن کر تشریف لائے تھے۔انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی کا نبی کریم (ﷺ) سے موازنہ کرنا کفر ہے۔انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ کے ہاتھ ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کے مقدس خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ہم کبھی یہ نہیں بھلا سکتے کہ لیگی حکمرانوں اور حاجیوں نمازیوں نے تحریک کو تشدد سے کچلا جبکہ ذوالفقار علی بھٹو جیسے سیکولر حکمران نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی (راولپنڈی) نے کہا کہ آج امت مسلمہ جاگ اٹھی ہے۔امت کی بیداری سے کفر کے ایوانوں میں

زلزلہ آ گیا ہے۔تحریک ختم نبوت کی بنیادوں میں شہداء کا مقدس خون شامل ہے۔تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کا معاملہ انتہائی اہم اور نازک ہے۔اس پر کوئی مفاہمت نہیں ہوسکتی۔

جنرل (ر) حمید گل نے ٹیلی فونک خطاب میں کہا کہ امریکہ اور مغرب ہماری آزادی سمیت سب کچھ چھیننا چاہتا ہے۔عالم کفر کو معلوم ہو چکا ہے کہ مسلمان مزاحمت کرنے والے لوگ ہیں۔یورپ نے توہین آمیز کردار اور گھناؤنے اقدامات کر کے مسلمانوں کا امتحان لینے کی کوشش کی ہے۔حکمران تحریک تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کو روکنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں لیکن حق تو دبانے سے ابھرتا ہے۔امریکہ جو اس جنگ میں کود پڑا ہے۔یہ دراصل امریکہ کے زوال کی نشانی ہے۔تحفظ ناموس رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں امت مسلمہ کا اتحاد و اتفاق قابل ستائش ہے۔

قاری محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ یہ یورپ و امریکہ کی غلط فہمی تھی کہ توہین آمیز فتنہ خیز خاکوں کے بعد مسلمان خاموشی سے بیٹھے رہیں گے‘ جب تک اس کے انجام تک نہیں پہنچ جاتے‘ ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔انہوں نے کہا کہ ساری دنیا اللہ کو راضی کرتی ہے اور اللہ محمد (ﷺ) کو راضی کرتے ہیں۔محمد (ﷺ) کی اطاعت وخوشنودی کے بغیر دنیا وآخرت برباد ہے۔مولانا امیر حمزہ نے کہا کہ ہم اکٹھے ہو کر امیر شریعت اور مولانا ثناء اللہ امرتسری کا پرچم لے کر میدانِ عمل میں نکل پڑے ہیں۔ساری امت کو پھر سے سبق جہاد کی طرف لانا ہمارا نصب العین اور مقصدِ زندگی ہے۔

پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ تمام گستاخ ممالک خصوصاً ڈنمارک، ناروے سے سفارتی تعلقات ختم کیے جائیں اور یورپی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے تا کہ کفر معاشی طور پر دیوالیہ ہو جائے۔سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ انسانی حقوق کے عنوان پر اس وقت یورپ امریکہ اور دیگر ممالک جو واویلا کر رہے ہیں‘ یہ ساری دنیا کو اپنا دست نگر اور غلام بنانے کی طویل پلاننگ کا حصہ ہے۔ہم اللہ کی مخلوق کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر ایک اللہ کی بندگی میں لانے کی جدوجہد کر رہے ہیں اور یہ الہامی فلسفہ ہے۔انسانی فلسفے نے انسانیت کو ذلیل کر کے رکھ دیا ہے۔مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے کہا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے نہ ہٹانا نہ صرف بدترین قادیانیت نوازی ہے بلکہ آئین اور قیامِ ملک کے مقصد سے انحراف وغداری بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے پیچھے قادیانیوں کا ہاتھ ہے۔مفتی گلزار احمد نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے لیے ہمیشہ کلیدی کردار ادا کیا ہے۔سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے استعمار کے خلاف جو تاریخ ساز کردار ادا کیا وہ ہمارا دینی وقومی اور ملی اثاثہ ہے۔امیر شریعت نے عالم کفر کے ایوانوں میں لرزہ طاری کر دیا تھا‘ آج پھر اسی کردار کو زندہ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔مولانا محمد عبداللہ لدھیانوی نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کی ساری تاریخ لازوال جدوجہد اور بے مثال قربانیوں سے مزین ہے۔مجلس احرار اسلام اور مجلس تحفظ ختم نبوت ایک کام‘ دو نام ہیں۔قادیانیت کی سرکوبی کے لیے احرار کا کردار مثالی ہے۔راؤ محمد ظفر اقبال نے کہا کہ آج پوری امت مسلمہ

کے دل بری طرح زخمی ہیں جبکہ حکمران خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔امریکی صدر نے ڈنمارک کی حمایت کر کے مسلمانوں کے زخموں پر نمک چھڑکا ہے۔سیف اللہ خالد نے کہا کہ آج کفر عالم اسلام پر حملہ آور ہے اور عالم اسلام سے غیرت چھینی جارہی ہے۔قاری شمس الرحمٰن معاویہ نے کہا کہ تحریک ختم نبوت کے سب سے پہلے سپاہی سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے۔محمد کریم (ﷺ) کے دیوانوں کے لیے جیلیں اور گولیاں کچھ معنی نہیں رکھتیں۔قاری شبیر احمد عثمانی نے کہا کہ مارچ کا مہینہ شہداء ختم نبوت کی یاد تازہ کر دیتا ہے۔مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ شہداء ختم نبوت نے اپنا خون دے کر جو راہ اور اہداف متعین کیے تھے، ہم اِسی راہ کے مسافر ہیں اور ہماری منزل بھی وہی ہے۔عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا شیعہ سنی کشیدگی اور فرقہ وارانہ فسادات کے پیچھے قادیانی ایلیمنٹ کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔فرقہ وارانہ فسادات کا خمیر یہودیت سے اٹھایا گیا ہے۔بعض لوگ اس کو فرقہ واریت سے تعبیر کرتے ہیں۔حالانکہ قادیانی اسلام اور پاکستان دونوں کے غدار ہیں۔

کانفرنس میں بورے والا سے مولانا محمد ارشاد، مولانا محمد نذیر، مولانا احمد ہاشمی، پیر جی قاری عبدالجلیل، قاری محمد طیب حنفی، ساہیوال سے مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طاہر، قاری عبدالجبار، قاری بشیر احمد، قاری عتیق الرحمٰن، مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری سعید ابن شہید، مرکزی انجمن تاجران چیچہ وطنی کے صدر شیخ محمد حفیظ، انجمن تحفظ حقوق شہریاں کے سرپرست شیخ عبدالغنی، سینئر وکیل چودھری خادم حسین وڑائچ، قاری محمد اشرف سمیت متعدد علماء کرام اور دینی رہنماؤں نے بھی چیچہ وطنی ختم نبوت کانفرنس میں شرکت فرمائی۔

چیچہ وطنی میں ختم نبوت کانفرنس کی جھلکیاں

- ☆ ختم نبوت کانفرنس کے موقع پر جلسہ گاہ کو مجلس احرار اسلام اور رفاہی تنظیم الحمد رد فاؤنڈیشن کی جانب سے خوبصورت بینروں سے سجایا گیا تھا۔
- ☆ مجلس احرار اسلام کی ۷۷ سالہ تاریخ سے متعلق طویل طرین بینر عوام کی توجہ کا مرکز بنا رہا۔
- ☆ جلسہ گاہ میں غیر مسلم شعراء کے نعتیہ اشعار جگہ جگہ آویزاں تھے۔
- ☆ کانفرنس میں بارش کے باوجود شرکاء کی حاضری مثالی تھی۔
- ☆ مسجد کے باہر مختلف اداروں کے خوبصورت بک سٹالوں پر عوام کا رش آخر تک رہا۔
- ☆ احرار کے مرکزی امیر سید عطاء المہیمن بخاری کی آمد پر استقبالیہ میں موجود احرار رضا کاروں نے انہیں سلامی دی۔
- ☆ جنرل (ر) حمید گل نے کانفرنس سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔
- ☆ سٹیج پر تمام مرکزی و مقامی رہنماؤں کا ہجوم رہا۔
- ☆ نماز مغرب کے بعد شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی نے مجلس ذکر کروائی۔

☆ مجلس ذکر میں نوجوانوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆ پنڈال کے اندر اور باہر احرار کے سرخ پرچم لہراتے رہے۔

☆ کانفرنس کی پوری کارروائی بغیر تصاویر کے بذریعہ انٹرنیٹ پوری دنیا میں نشر کی گئی۔

☆ غیر ممالک سے مختلف لوگوں نے احرار میڈیا کے انچارج سید میر رمیز احمد سے مطالبہ کیا کہ کانفرنس کی تصاویر بھی دکھائی جائیں، انہیں بتایا گیا کہ مسجد کا تقدس بھی ملحوظ ہے۔

☆ انٹرنیٹ شرکاء نے مختلف سوالات بھی کیے۔

☆ کانفرنس رات ۳ بجے اختتام پذیر ہوئی۔

☆ شرکاء کانفرنس امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب سننے کے لیے آخر تک مسجد میں موجود رہے۔

☆ کانفرنس سے قبل نمازِ ظہر کے بعد طلباء تنظیموں کی طرف سے ختم نبوت واک ہوئی۔ شرکاء واک درود شریف کا ورد کرتے ہوئے نہایت باوقار اور پرامن طور پر اوکانوالہ روڈ اور مین بازار سے ہوتے ہوئے شہداء ختم نبوت چوک پہنچے اور شہداء کو خراج تحسین پیش کیا۔

☆ کانفرنس کے مقررین کو منتظمین کی جانب سے مجلس احرار اسلام کا لٹریچر پیک کر کے پیش کیا گیا۔

☆......☆......☆

۲۳؍ مارچ کو چیچہ وطنی میں ہونے والی سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے بعد انتظامی کمیٹیوں کا ایک اجلاس ۲۶؍ مارچ کو بعد نمازِ عشاء احرار لائبریری ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں کمیٹیوں کے نگران اور ارکان و معاونین شامل ہوئے اور کانفرنس کی تاریخی کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے کانفرنس کے انتظامات کا تفصیلی تنقیدی جائزہ بھی لیا اور تمام ساتھیوں نے ایک ایک پہلو پر بات کی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ آئندہ ان شاء اللہ تعالیٰ کانفرنس مزید بہتر انداز میں منعقد ہوگی۔ کانفرنس کے موقع پر الحمد ردفاؤنڈیشن چیچہ وطنی کے تعاون کو سراہا گیا اور تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا گیا۔

پیغامات برائے تحفظ ناموسِ رسالت کانفرنس

☆**عبدالرحمٰن یعقوب باوا** (ڈائریکٹر ختم نبوت اکیڈمی فاریسٹ گیٹ لندن)

محترمی قبلہ امیر مجلس احرار اسلام سید عطاء المہیمن بخاری، محترم سید محمد کفیل بخاری صاحب، محترم عبداللطیف خالد چیمہ صاحب اور علمائے کرام و حاضرین

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کانفرنس کے انعقاد پر مجلس احرار اسلام مبارک باد کی مستحق ہے۔ ایسی کانفرنسیں وقت

اور حالات کی ضرورت ہیں تاکہ مسلمانوں کے شعور تحفظ ناموسِ رسالت کو جلا ملتی رہے بلکہ محبتِ رسول ﷺ بھی بڑھتی رہے ۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس احرار اسلام جو کام کر رہی ہے، وہی کام ختم نبوت اکیڈمی فاریسٹ گیٹ لندن لمبے عرصے سے یورپ اور دنیا کے دوسرے حصوں میں کر رہی ہے اور میں یہ کہتے ہوئے مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ دونوں تنظیمیں اس نیک کام میں ایک دوسرے سے بھرپور تعاون کر رہی ہیں۔ ناموسِ رسول ﷺ ہمارے ایمان کا حصہ اور بطور مسلمان ہمارا فرض ہے۔ ہمیں یہ کانفرنس اپنے اس عہد کو دہرانے کا موقع فراہم کر رہی ہے کہ رسولِ پاک ﷺ سے سب سے بڑھ کر محبت ہی ہمارے ایمان کی بقا کی ضمانت ہے اور اس کے لیے ہر قربانی کے لیے تیار ہیں اور خاص طور پر یورپ میں بعض ناعاقبت اندیش لوگوں کی طرف سے توہین آمیز خاکوں کے شائع ہونے پر جو عالمی صورتحال پیدا ہوئی ہے۔ ایسی صورتحال میں ایسی پرامن کانفرنسیں اور بھی اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔ اس سلسلے میں خاص طور پر قادیانی جماعت جو اپنے آپ کو یورپ اور امریکہ اور دنیا کے کئی دوسرے حصوں میں اپنے آپ کو ناجائز طور پر بطور مسلم متعارف کروا رہی ہے اور اس جماعت نے اسلام کا لبادہ اوڑھ کر نہ صرف غیر مسلموں کو بلکہ بہت سے مسلمانوں کو بھی اپنے مسلمان ہونے کا مغالطہ دے رکھا ہے۔ اس کی تعلیمات اور کردار کا جائزہ لیں تو یہ جو حالات پیدا ہوئے ہیں، اس کی وجہ اس جماعت کا اسلامی عقائد کو غلط طور پر دوسروں کے سامنے پیش کرنا بھی ایک بڑی بھاری وجہ ہے۔ آئیں ہم اس موقع پر مل کر عہد کریں کہ ہم دشمنانِ رسول ﷺ کے ساتھ اسلام کے پرامن طریقوں سے مقابلہ کر کے تبلیغ اور تحریر اپنے مومنانہ عمل سے ان پر اسلام کی حقانیت اور برتری ثابت کریں گے۔ خاکسار اپنے ادارے کی طرف سے منتظمین کانفرنس کو بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے نیک مقاصد پورے کرے اور تمام حاضرین کے لیے زیادہ سے زیادہ برکت کا باعث ہو۔

والسلام

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

☆ **شیخ راحیل احمد (جرمنی)**

محترم امیر الاحرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن شاہ صاحب محترم حضرت کفیل بخاری، محترم عبداللطیف چیمہ صاحب، محترم حضرات علمائے کرام، میرے قابل احترام شرکائے جلسہ تحفظ ناموس رسالت،۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

سب سے پہلے تو مجلس احرار پاکستان مبارکباد کی مستحق ہے کہ وہ اپنے بزرگوں اور جماعت کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے تحفظ ناموس رسالت کی یہ کانفرنس منعقد کر رہی ہے، اور اس سے زیادہ میرے بزرگ اور بھائی شرکاء جلسہ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ جب بھی ان کے کانوں میں آواز پڑتی ہے یہ شمع رسالت کے پروانے سب کچھ

چھوڑ چھاڑ کر ناموسِ رسالت کے لیے کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔

میں آپ کے ملک کا شہری نہیں اس لئے پاکستان کی سیاست کیا ہے یا کیا نہیں، مجھے اس سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی اس میں ملوث ہونے کا حق ہے۔لیکن جس طرح رسول کریم ﷺ کی رسالت کسی ملک کی حدود کی پابند نہیں اسی طرح عشق رسول ﷺ بھی کسی دنیاوی حدود کا پابند نہیں،اور میں اس پاک ہستی سے آپ ہی کی طرح محبت کرتا ہوں اور اسی پاک ہستی کی محبت کے طفیل،اللہ تعالیٰ نے اس فقیر کو جھوٹے مدعی نبوت کے سحر سے نجات دلائی۔الحمدللہ

ایک چینی کہاوت ہے کہ ''کلہاڑی کو درخت کاٹنے کے لیے دستہ لکڑی ہی مہیا کرتی ہے''اور حقیقت ہے کہ آج جو توہین آمیز کارٹون شائع ہوئے اور پچھلی ایک صدی سے جو اس قسم کا گند سامنے آرہا ہے اس میں کسی نہ کسی رنگ میں بنیادی اسلامی عقائد سے منحرف لیکن خود کو مسلمان کے طور پر پیش کرنیوالوں کا ہاتھ کبھی براہ راست اور کبھی بالواسطہ طور پر ملوث نظر آئیگا۔اس سلسلے میں میں اپنے تجربے کی رو سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ قادیانی جماعت کے عقائد،ان کا رویہ اوران کی حوصلہ افزائی،لیکن سب سے بڑھ کران کے نبی کی اپنی تحریریں بھی ایسے ناپاک ذہن کو جرأت دیتی ہیں کہ وہ اپنی مجرمانہ ذہنیت کا اظہار کرسکیں۔مجھ سے ایک بار کسی نے کہا تھا کہ اگر مرزا غلام احمد نبی کہلانا چاہتا ہے تو تمہارا کیا جاتا ہے؟ میں نے اس کو جواب میں کہا کہ ''تم ایک بڑا خاندان ہو اور بہت سے بہن بھائی ہو۔اس دوران اگر ایک شخص آپ کو بھائی کہہ کر آپ میں شامل ہوتا ہے۔اپنی ظاہری حالت میں بے غرض اور عبادت گزار نظر آتا ہے اور قسمیں کھاتا ہے کہ میں تمہاری ماں کو اپنی ماں سمجھتا ہوں،آپ اس پر یقین کر لیتے ہو اور اس کو اپنے خاندان کا ہی ایک فرد سمجھنا شروع کر دیتے ہو۔اور ایک دن اچانک کہتا ہے کہ مجھے خدا نے بتایا ہے کہ تمہارے باپ نے میرے وجود میں دوبارہ جنم لیا ہے،اس لیے کہ تمہاری ماں کو مرد کی ضرورت ہے،آج سے میں تمہارا باپ ہوں اور جب تک تم مجھے اپنا صحیح باپ تسلیم نہ کرو گے تم جائیداد سے بھی عاق ہو اور اس گھر سے تمہارا کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی تم اپنی ماں کو ماں کہنے کا حق رکھو گے اور نہ ہی اپنے باپ کی ولدیت استعمال کرسکو گے،تو تم کیا کرو گے؟ کہنے لگا کہ کیا ہم پاگل ہیں جو اس کے اس دعوے کو مان لیں گے؟ ہم بہن بھائی مل کر ہر طریقے سے اس کو اپنے گھر اور جائیداد سے پرے کر دیں گے۔میں نے اس کو کہا کہ تیری آواز مکے مدینے ،یہی مسلمان کر رہے ہیں۔نبی برحق ختم الانبیاء ﷺ فرما گئے ہیں کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں،لیکن مرزا اعلام احمد قادیانی کا کہنا ہے کہ میں نبی ہوں،اب اسلام میرے بغیر مردہ ہے،اور میرے بغیر نجات نہیں اور میری ماننے بغیر تم مسلمان نہیں ،تو مسلمان مرزا قادیانی کو رد نہ کریں تو اور کیا کریں؟ مسلمانوں کا مطالبہ صرف ایک ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی بے شک اپنے کو (جھوٹا) نبی کہے،نیا مذہب کھڑا کرے،جس طرح چاہے' عبادت کرے لیکن ہمارے رسولِ پاک ﷺ کا اور اسلام کا نام نہ استعمال کرے اور نہ ہی ہم مسلمانوں کو اسلام سے باہر قرار دینے کا حق اپنے لیے مخصوص کرے۔

ناموسِ رسالت ﷺ ایک ایسا حساس معاملہ اور مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے اور اس پر کسی قسم کی آنچ آئے تو غیرت مند مسلمان کا جوش میں آنا فطری بات ہے لیکن اس جوش کو ہوش میں نہ رکھنا اور بے مہار چھوڑ دینا نہ صرف رسولِ پاک ﷺ کی پرحکمت زندگی اور ان کی چھوڑی ہوئی تعلیم کے خلاف ہے۔ بلکہ آپ کے اپنے لیے اور امت مسلمہ کے لیے بھی نقصان دہ ہے اور آپ کا نہ صرف اپنے جوش کو پرحکمت طریقہ سے استعمال کر کے امتِ مسلمہ کے خلاف فتنوں کو ناکام بنانا ہے بلکہ ایسے عناصر پر بھی کڑی نظر رکھنا ہے جو ہمارے امن کے شہزادے، رسولِ پاک ﷺ کے نام پر ہنگامے کر کے اسلام کو بدنام کرتے ہیں اور دوسروں کو مسلمانوں پر ہنسنے کا موقع فراہم کرتے ہیں بلکہ اپنے بھائیوں کی اور ملکی املاک کو نقصان پہنچا کر کسی کا فائدہ نہیں کرتے' سوائے اپنے دشمنوں کے۔ میری اپنے بھائیوں سے اپیل ہے کہ ایسی حرکتوں پر احتجاج ہمارا حق ہے لیکن احتجاج بھی اسلامی تعلیمات کے مطابق کریں اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ناموسِ رسالت ﷺ کے معاملہ میں دنیا بھر کے مسلمان نہ صرف آپ کی طرح دکھی ہیں بلکہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کے نیک مقاصد میں برکت ڈالے اور قبول کرے۔ (آمین)

والسلام: فقیر درِ مصطفیٰ ﷺ

شیخ راحیل احمد (جرمنی)

کافرانہ نظام ریاست و سیاست اور مغربی تہذیب نے ہمارے دل ویران کر دیئے ہیں: (سید عطاء المہیمن بخاری)

ساہیوال (۲۴؍ مارچ) قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے ادارہ اشاعت قرآن ساہیوال کے زیر اہتمام مسجد فاروقِ اعظم سکیم نمبر ۳ ساہیوال میں نمازِ جمعۃ المبارک سے قبل تحفظ ناموسِ رسالت (ﷺ) کے سلسلہ میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تحفظ حرمتِ رسول (ﷺ) کا تقاضا ہے کہ ہم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو آئیڈل بنا کر ان جیسا ایمان پختہ کریں اور انہی کی طرح جناب نبی کریم (ﷺ) پر فدا ہو جائیں اور اپنا سب کچھ آسمانی تعلیمات کے نفاذ کی جدوجہد میں قربان کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ کافرانہ نظامِ ریاست و سیاست اور مغربی تہذیب و کلچر نے ہمارے دل ویران کر دیئے ہیں۔ ہمیں اپنی اصل پر واپس آ جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت دین کو اس کی جڑ سے اکھاڑ پھینکنا چاہتی ہے۔ مدارس و مساجد کو آباد کر کے ہی ہم اپنی منزل کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ مولانا عبیدالرحمٰن ظفر اور قاری منظور احمد طاہر نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں ادارہ اشاعت قرآن کے طلباء کی دستار بندی کی گئی۔

دنیا کی تمام طاقتیں مل کر رسولِ کریم ﷺ کی شان میں کمی نہیں لا سکتیں: (عبدالرحمٰن جامی)

جلال پور پیر والا (۲۵؍ مارچ ۲۰۰۶ء) مسلمان حرمت رسول ﷺ پر کٹ مرنے کے لیے تیار ہیں۔ جبکہ طاغوتی طاقتیں مسلمانوں کے قلوب و اذہان سے محبتِ رسول ﷺ نکالنے کی ناکام کوشش کر رہی ہیں۔ آقا کی شان میں گستاخی کرنے

والے کل بھی ذلیل ہوئے' آج بھی خوار ہوں گے۔ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام جلال پور پیروالا کے رہنما عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے کارکنانِ احرار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ جن کے ذکر کو اللہ تعالیٰ نے بلند کردیا ہو' دنیا کی ساری طاقتیں بھی مل کر ان کی شان میں کمی نہیں لاسکتیں۔امتِ مسلمہ متحد ہو کر سنتِ نبوی پر عمل پیرا ہوئے تو ان شاء اللہ فتح مسلمانوں کی ہوگی۔وقت آ گیا ہے کہ مسلم ممالک یکجا ہو کر ایک ہی پلیٹ فارم پر نبی کریم ﷺ کی شانِ اقدس کی حفاظت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔اس موقع پر مجلس احرار اسلام کے کارکنان منشی افتخار احمد، حکیم یوسف قریشی، عبدالرحیم فاروقی، محمد طلحہ، محمد مروان اور محمد سفیان سمیت دیگر کارکنانِ احرار بھی موجود تھے۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ۱۲؍ربیع الاوّل کو کارکنانِ احرار کا قافلہ سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں بھرپور شرکت کرے گا۔

آل انڈیا مجلس احرار کا لدھیانہ میں بش کے خلاف احتجاجی جلسہ

امریکی صدر دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے: (مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی ثانی)

لدھیانہ (اسلام نیوز) تحریک آزادی ہند کی مشہور جماعت آل انڈیا مجلس احرار اسلام کے مرکزی دفتر لدھیانہ میں منعقدہ ایک جلسہ میں پنجاب بھر کے مجلس احرار اسلام کے رضا کار شامل ہوئے۔جلسہ کی صدارت امیر احرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی ثانی نے کی۔انہوں نے رضا کارانِ احرار کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ جو دہشت گردی کے نام پر پوری دنیا میں جنگ لڑ رہا ہے' اصل میں یہ دہشت گردی کے خلاف نہیں بلکہ اسلام کے خلاف جنگ ہے۔امریکہ کی پشت پناہی پوری دنیا کے یہودی کر رہے ہیں جو اسلام کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔یہودی ملکوں کے ٹکڑے کرنے کے ماہر ہیں۔پوری دنیا کے کاروبار پر ان کا قبضہ ہے۔یہ ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح ہر ملک کے اندر داخل ہوتے ہیں پھر آہستہ آہستہ وہاں کے عوام اور حکومت کو اپنا غلام بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔یہودی ہمیشہ پیچھے رہ کر لڑتا ہے' کبھی سامنے نہیں آتا ہے۔آج پوری دنیا کے یہودیوں نے انٹرنیشنل دہشت گرد بش کو آگے کیا ہوا ہے اور اسی کے ذریعے پوری دنیا میں اپنی دادا گیری جمانا چاہتے ہیں۔ہمیں افسوس ہے کہ ہندوستانی سرکار ایٹمی طاقت ہوتے ہوئے بھی بش کی جی حضوری میں لگی ہوئی ہے۔ہمارے بزرگوں نے انگریز کو نکالنے کے لیے قربانیاں دیں۔آج افسوس ہے کہ ہمارے ملک کی حکومت ان انگریزوں کے پیچھے یوں گھومتی ہے جیسے نعوذ باللہ روٹی دینے والے وہی ہیں۔امیر احرار نے کہا کہ بش کا افغانستان، عراق میں کئی بے گناہ لوگوں پر بمباری کرنا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ وہ پوری دنیا میں دوسروں کو جینے نہیں دینا چاہتا۔

(مطبوعہ: ''الاحرار''۔لدھیانہ)